اداریہ

اللہ تعالی نے انسان کو دو نعمتوں سے نوازا ہے۔ایک نعمت عقل اور دوسری نعمت دین۔اگر ان میں سے دونوں یا کوئی ایک انسان سے سلب ہو جائے تو انسان، دو پیروں والے حیوان میں تبدیل ہو جائے گا۔

دین اسلام میں بھی خرد ورزی اور عقلانیت پر بہت تاکید کی گئی ہے یہاں تک کہ استنباط احکام میں نہ صرف عقل کو ایک ذریعہ مانا گیا ہے بلکہ اسے منبع بھی بتایا گیا ہے۔قرآن کریم کی متعدد آیتوں میں عقل کے استعمال پر تاکید کی گئی ہے۔ عقل کی اہمیت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ معصوم علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالی نے دو حجتیں بھیجی ہیں۔ ایک حجت ظاہری اور حجت باطنی۔ حجت ظاہری سے مراد انبیاء اور ائمہ معصومینؑ ہیں اور حجت باطنی سے مراد عقل ہے۔

یہاں سے یہ شبہ بھی ختم ہو جاتا ہے کہ عقل و دین میں تضاد پایا جاتا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ پروردگار علیم و حکیم ،انسان کو ایسی عقل عطا کرے جو دافع دین ہو یا ایسا دین نازل کرے جو دافع عقل ہو۔

اسلامی تہذیب کے نقطہ نظر سے عقل و دین ، کامیاب زندگی گزارنے کے دو اہم رکن ہیں۔ان دونوں کے بغیر انسانی زندگی کا کوئی معنی و مفہوم نہیں ہے۔ عقل و دین کی ہمراہی کا نتیجہ و ثمرہ یہ ہے کہ مؤمن انسان کوئی بھی ایسا فعل انجام نہیں دیتا جو عقل کے خلاف ہو۔ یعنی ہر کام حجت شرعی و حجت عقلی کے ظاہر ہو جانے کے بعد ہی انجام دیتا ہے۔

عقلانیت کے عدم استعمال کی وجہ سے انسان اور معاشرہ تحجر و جمود کا شکار ہو جاتا ہے۔اس کی سب سے بڑی مثال صدر اسلام میں خوارج کا ظہور ہے جنہوں نے اسلامی معاشرہ کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا اور اسی کے نتیجے میں امام علیؑ کی شہادت واقع ہوئی۔خوارج میں مجاہدت ، فداکاری، زہد، عبادت و ریاضت جیسے سارے صفات موجود تھے لیکن بصیرت اور عقلانیت کے فقدان کی وجہ سے وہ لوگ تنگ نظری، خشک مغزی اور انحطاط کا شکار ہو گئے۔

آج کے دور میں داعش وطالبان جیسے مختلف تکفیری گروہ، عقل و بصیرت کے فقدان کی وجہ سے بے شمار ظلم و ستم کے مرتکب ہوئے ہیں اور دنیاکے سامنے اسلام اور مسلمانوں کی غلط تصویر پیش کی ہے جس کی وجہ سے ایک عام مسلمان کو بھی شک کی نگاہ دیکھا جاتا ہے۔

جب کہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کا دور دور تک کسی بھی طرح کی دہشت گردی یا ظلم و ستم سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ اسلام دین رحمت ہے اور اس کا نبی رحمت للعالمین، پھر اس دین سے ظلم و تشدد کو کیسے منسوب کیا جاسکتا ہے؟

آج کے دور میں سیرت پیغمبر اکرمؐ کی ہمیں سخت ضرورت ہے تاکہ ہم اپنے کردار کے ذریعہ اسلام کے امن و سلامتی کے پیغام کو دنیا والوں تک پہنچا سکیں اور منطقی استدلال اور عقلانیت کے عناصر کو بروئے کار لاتے ہوئے امت مسلمہ کی عظمت پارینہ کی بازیابی کر سکیں اور خیر امت کے قرآنی عنوان کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اس کے وقار کو بحال کر سکیں۔

فصلنامہ راہ اسلام کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ اسلامی افکار وآراء پر مشتمل اسلامی معارف اور دینی تعلیمات کو بہتر سے بہتر انداز میں قارئین کی خدمت میں پیش کرے تاکہ اسلامی اقدار و نظریات کے سایہ میں ہم سب مل کر ایک باوقار زندگی اور اچھے معاشرہ کی تعمیر کر سکیں۔ امید ہے کہ یہ فصلنامہ اس راہ میں ایک مثبت اور تعمیری قدم ثابت ہوگا۔

ادارہ